بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان
پنجشنبہ
رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵
[illegible] عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ ظہور سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۸ بجے شام کی رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے متعلق شملہ سے کل بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی۔ کہ پچھلے دنوں جو خون کا دورہ ہو گیا تھا۔ وہ اب نہیں ہے۔ البتہ کمزوری بہت ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالےٰ کے جسم پر دو اور پھوڑے نمودار ہوئے ہیں۔ جن کی وجہ سے تکلیف ہے دعائے صحت کی جائے۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

جلد ۳۲ | ۱۰ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش | ۲۰ شعبان ۱۳۶۳ھ | ۱۰ اگست ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۸۶

روزنامہ الفضل قادیان

۲۰ شعبان ۱۳۶۳ھ

جماعت احمدیہ کی نظر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام

جماعت احمدیہ یہ عقیدہ رکھتی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آدم صفی اللہ علیہ السلام کی نسل میں سے روحانیت کے لحاظ سے سب سے اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر فائز ہیں۔ اور قیامت تک آپ سے بڑھ کر کوئی صاحب فضیلت نہ ہوگا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان ہے۔ افضل من کل من یاتی دخلا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر اس شخص سے جو آئے گا۔ اور ہر اس شخص سے جو گزر چکا ہے افضل ہیں۔ نیز حضور فرماتے ہیں ؎

ھو خیر کل مقرب متقدم
والفضل بالخیرات لا بزمان

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو عشق اور محبت حضور کو تھی۔ وہ آپ کے اس مشہور شعر سے جو الہامی قصیدہ کا شعر ہے واضح ہے ؎

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

پھر جبکہ یہ سلسلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متابعت اور غلامی میں قائم ہوا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

دگر استاد را نامے نہ دانم
کہ خواندم در دبستان محمد

تو پھر یہ خیال نہیں کیا جا سکتا۔ کہ کوئی احمدی اپنے اس عقیدہ کے خلاف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کے متعلق ایسے عقیدہ کا اظہار کرے۔ جو کسی نوع سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کے خلاف ہو۔ کجا یہ کہ جماعت کے امام کی طرف یہ بات منسوب کی جائے۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے جن الفاظ سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے۔ ان کا مفہوم صرف اس قدر ہے۔ کہ حضور نے اللہ تعالےٰ کی علو شان اور مرتبت اور اس کی عظمت کے پیش نظر بیان فرمایا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم روحانیت کے لحاظ سے خواہ کتنا بڑا مقام دیں۔ پھر بھی آپ خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اور اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ کیا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی کوئی بڑھ سکتا ہے۔ تو میں کہا کرتا ہوں۔ خدا نے کسی کے لئے دروازہ بند نہیں کیا۔

اس میں حضور نے یہ بیان فرمایا ہے کہ جبکہ خدا کی ہستی وراء الورا ہے۔ اور جب کوئی بندہ روحانیت کا کوئی مقام حاصل کر لیتا ہے۔ تو حسب منطوق والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا خدا کے ہاں لاکھوں۔ کروڑوں بلکہ لا انتہا مقامات ہیں جو آگے ہیں اور بندہ اپنے مالک کو راضی کر کے ان مقامات پر فائز ہو سکتا ہے۔ اور خواہ بندہ اعلےٰ سے اعلیٰ مقام حاصل کر لے۔ مگر نہیں کہہ سکتے۔ کہ آگے خدا کے ہاں کوئی درجہ باقی نہیں رہا۔ اس اعتبار سے جو کچھ کہا گیا امکانی طور پر کہا گیا۔ گویا یہ بیان بالقوہ ہے بالفعل نہیں۔ اور یہ امکان ایسا ہی ہے۔ جیسے حدیث میں آیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا۔ سلوا اللہ لی الوسیلۃ کہ میرے لئے خدا سے وسیلہ طلب کرو۔ اور اس کے لئے دعائیں کرو صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ وسیلہ کیا ہے فرمایا فانھا منزلۃ فی الجنۃ لا ینبغی الا لعبد من عباد اللہ وارجوا ان اکون انا ھو (جامع الترمذی ص ۲۰۱) کہ وسیلہ جنت میں ایک اعلےٰ مقام ہے جو خدا کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کے مناسب حال ہے۔ اور میں امید رکھتا ہوں۔ کہ شائد وہ بندہ میں ہوں

اب اس حدیث میں خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی دوسروں کے لئے امکان بیان فرما دیا۔ کہ گویا آپ کے سوا بھی خدا کے بندے وسیلہ یعنی مقام محمود پر فائز ہو سکتے ہیں۔ اور اپنے آپکو بھی امیدواروں میں شمار فرمایا۔ پس امکان اور چیز ہے

صوبہ سرحد کا محکمہ تعلیم اور احمدی

معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کے محکمہ تعلیم میں بعض ایسے افسر ہیں جو ذمہ وار عہدوں پر ہونے کے باوجود مذہبی تعصب کے ادنےٰ جذبات سے اپنے آپ کو بلند نہیں رکھ سکتے۔ اور احمدی ملازمین محکمہ پر بے جا سختی کرتے اور ان کے حقوق کو بے دردی سے پامال کرتے رہتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک احمدی ہیڈ ماسٹر کو شکر درہ کے مڈل سکول سے بلا وجہ تبدیل کر کے ایک دوسری جگہ ماتحت ماسٹر کے طور پر لگا دیا گیا ہے۔ حالانکہ اس حق تلفی کی کوئی وجہ نہ تھی۔ ان کا کام ہر طرح تسلی بخش تھا۔ یہ سلوک ان کے ساتھ محض احمدی ہونے کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ ہم حکام بالا کے نوٹس میں یہ امر لا کر توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اس ناانصافی کا انسداد فرمائیں ؛

جماعت احمدیہ کے چھا جانے کا خطرہ

مسلم لیگ میں احمدیوں کی شمولیت کے خلاف سب سے بڑی دلیل جو عاقبت نا اندیش لوگ پیش کر رہے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ "یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کہ سیاسی مصلحت کی آڑ میں کہیں احمدی جماعت لیگ پر نہ چھا جائے" (شہباز ۵ اگست) کیا یہ عجیب بات نہیں کہ ایک طرف تو جماعت احمدیہ کو اپنے مقابلہ میں بالکل حقیر اور قلیل قرار دیا جاتا ہے۔ اور دوسری طرف مسلم لیگ پر چھا

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا۔
ایڈیٹر [illegible]

دس سالہ حساب کی دفتری تصدیقی چٹھی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جنہوں نے ۳۱ جولائی تک دس سال کا چندہ تحریک جدید ادا کر دیا ہے ان سب کو خواہ وہ قادیان کے ہوں یا باہر کے دس سالہ حساب کی دفتری تصدیقی چٹھی ارسال کر دی گئی ہے۔ ہر مجاہد جسے یہ چٹھی ملے وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ذیل کو اپنے سامنے رکھ کر اپنے حساب کا بغور مطالعہ کرے۔ فرمایا:- "وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ تو لیا۔ مگر اپنی طاقت سے کم حصہ لیا ہے۔ میں انکو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنی کمی کو پورا کریں۔ اور اپنے چندے کی فہرست کو دیکھ کر گذشتہ سالوں کی کمی کو نمایاں اضافوں کیساتھ پورا کر لیں۔"

آپ اپنی سالانہ قربانی کے نیچے اپنی آمد لکھیں۔ اس سے آپ کو معلوم ہو جائیگا۔ کہ آپ کی آمد اور آپ کی قربانی کی کیا نسبت ہے۔ اگر آپ کا ایمان، آپ کا اخلاص اور آپ کا تقویٰ یہ فیصلہ کرے کہ آمد کے مقابلہ میں قربانی کی رفتار حقیقی قربانی نہیں کہلا سکتی۔ تو آپ اب اضافہ فرما سکتے ہیں۔ آپ معلوم کرنا چاہیں گے۔ کہ حقیقی قربانی کا معیار کیا ہے۔ وہ بھی حضرت اقدس کے الفاظ مبارک میں ہی سن لیں۔ فرمایا:- "مجھے معلوم ہے کئی لوگ ایسے ہیں۔ جن کی صرف پچاس ساٹھ روپیہ تنخواہ ہے۔ مگر انہوں نے اس تحریک میں ہر سال سو سو روپیہ چندہ دیا ہے۔" پس اس سے یہ ظاہر ہے کہ جو اپنی وسعت اور توفیق کے مطابق قربانیاں کرتے ہیں وہی حقیقی مجاہد ہیں۔ مگر "کئی لوگ ایسے بھی ہیں۔ جن کی دو سو روپیہ ماہوار تنخواہ ہے۔ مگر انہوں نے دس یا بیس روپیہ چندہ دیا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے بھی وقت ہے۔ کہ وہ اپنی کمی کا ازالہ کر لیں۔"

آپ اپنا حساب دیکھیں۔ اگر اسی اصول پر آپ نے قربانی کی ہے۔ تو آپ اس کمی کو پورا کرنے کی جلد و جہد کریں۔ اس لئے کہ "یاد رکھو! چھلکا کام نہیں آسکتا حقیقت کام آیا کرتی ہے مغز کام آسکتا ہے۔ اسی طرح نام کام نہیں آسکتا۔ حقیقت کام آیا کرتی ہے۔ بے شک ایسے لوگوں نے ظاہری قواعد کو پورا کرتے ہوئے تحریک جدید میں اپنا نام لکھوا لیا ہے۔ مگر ثواب ہم نے نہیں دینا۔ بلکہ خدا نے دینا ہے۔ اور خدا جانتا ہے کہ چندہ اپنی طاقت کے مطابق دیا گیا ہے یا طاقت اور توفیق سے کم دیا گیا ہے۔" پس وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں اپنی طاقت سے کم حصہ لیا ہے انہیں چاہیئے۔ کہ اپنی کمی کو پورا کر لیں۔ تاکہ جب خدا تعالیٰ کے دین کے گھر کی بنیاد رکھی جائے۔ اس وقت تمہارے لئے بھی ایک نیک خاندان کی بنیاد رکھ دی جائے۔ اور اس دنیا اور آخرت میں تمہاری جڑیں ایسی مضبوطی سے قائم ہو جائیں جیسے ایک بہت بڑے شاندار اور پھل لانے والے درخت کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔

احباب جماعت سے نہایت ضروری گذارش

جماعت احمدیہ پر خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش جو حضرت فضل عمر المصلح الموعود کے وجود باجود [illegible] رہ انعامات کے رنگ میں ہو رہی ہے۔ اس امر کی مقتضی ہے۔ کہ ہر فرد جماعت اپنے مالک حقیقی کے حضور جسقدر بھی سجدات شکر بجا لائے کم ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تازہ الہامات اور مکاشفات کے سننے اور ان پر عمل کرنے کے لئے جس قدر بیتاب ہو تھوڑا ہے۔

پس میں دلی خلوص سے تمام احباب جماعت کی خدمت میں التجا کرتا ہوں۔ کہ ان میں سے کوئی فرد بھی "الفضل" کے مطالعہ سے محروم نہ رہے۔ جو ان الہامات اور مکاشفات [illegible] کو ان تک پہنچانے کا واحد ذریعہ ہے۔ علاوہ ازیں عملۂ "الفضل" نے کچھ عرصہ سے حضرت قدس کی ڈائری جو علوم و عرفان کا بے بہا خزینہ ہوتی ہے۔ شائع کرنی شروع کر دی ہے [illegible] روحانی پیاس کو بجھاتی اور روحانی مضطرب دلوں کو تسکین بخشتی ہے۔ پس میری تحریک کہ کوئی فرد جماعت "الفضل" کی خریداری اور اس کے پڑھنے سے محروم نہ رہے بیچارا [illegible] دنیا حقیقی روحانیت سے کوسوں دور ہے۔ کوئی احمدی یہ کیسے برداشت کر سکتا ہے [illegible] کلام نازل ہو۔ اور وہ اسکے سننے سے محروم رہے۔ خاکسار عبد الحکیم احمدی نئی دہلی

پیغامیوں کے فتنہ کے خلاف قرار دادیں

۱۔ خدام الاحمدیہ شیخوپورہ کا جنرل اجلاس جو ۴ اگست کو منعقد ہوا پیغامیوں کے اس فتنہ کی پُر زور مذمت کرتا ہے۔ جو انہوں نے ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خلاف اٹھایا ہے۔ تمام ممبران مجلس خدام الاحمدیہ اور احباب جماعت احمدیہ شیخوپورہ اس کو سخت نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

عبد الرزاق زعیم مجلس خدام الاحمدیہ

۲۔ ۲۱/۷/۴۴ کو جماعت احمدیہ لودھیانہ کا اجلاس زیر صدارت جناب مولوی برکت علی صاحب لائق منعقد ہوا۔ یہ اجلاس اخبار "[illegible]" اس صریح جھوٹ اور خصوصاً پیغامیوں کے اخبار پر جس نے اس جھوٹ کی ابتدا کی نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز المصلح الموعود کی ذات والا صفات کے متعلق بولا جا رہا ہے پیغام اور دیگر اخبارات کے اس قابل نفرین اور جھوٹے پروپیگنڈا سے لکھو کھا احمدیوں کے دل مجروح ہونے کے علاوہ ہم احمدی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز المصلح الموعود کی سخت ہتک سمجھتے ہیں۔ اس لئے ہم حکومت کو توجہ دلاتے ہوئے پر زور مطالبہ کرتے ہیں اس نازک دور میں یہ فتنہ خیز اور اشتعال انگیز جھوٹ شائع کرنے والے اخبارات کے خلاف قانونی کارروائی کرے۔ قاضی محمد شریف سیکرٹری تبلیغ

۳۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی کا غیر معمولی اجلاس جو ۲۱ جولائی کو منعقد ہوا۔ اخبار "پیغام صلح" کے اس ناپاک الزام کی نہایت سختی کے ساتھ تردید کرتا ہے جو اس نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق بیان کیا ہے کہ گویا نعوذ باللہ حضور نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی ہے۔

اخبار پیغام صلح کے مکروہ پروپیگنڈا کی وجہ سے ہمارے دل سخت مجروح ہیں۔ اور ہم اپنے اللہ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ حق اور باطل کو خود آشکار کر دے۔ اور جنہوں نے زیادتی کی ہے۔ اُن سے معاملہ کرے۔

محمد افضل امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

آنریری مبلغین کیلئے ضروری اطلاع

جو انصار اس ماہ میں پندرہ روزہ تبلیغ پر پہنچ گئے ہیں۔ ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ مقام تبلیغ پر پہنچ کر کم از کم دو دفعہ اپنی تبلیغ کے متعلق مجھے اطلاع دیں۔ تا علم ہو سکے۔ کہ انہوں نے مقام تبلیغ پر پہنچ کر کام شروع کر دیا ہے۔ جو احباب مجھ کو ملکر تبلیغ پر گئے ہیں۔ ان کو زبانی بھی ہدایت اس بارے میں دی گئی تھی۔ جن کو مجھ سے ملنے کا موقعہ نہیں مل سکا۔ ان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔

فتح محمد سیال قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ قادیان

مطالبہ وقف جائیداد کے متعلق ضروری امور

جن دوستوں نے اپنی جائیداد یا آمدنی وقف کی ہے۔ خواہ انکے نام اخبار میں شائع ہو گئے ہیں یا ابھی نہیں ہوئے۔ مندرجہ ذیل کوائف سے دفتر تحریک جدید کو بہت جلد اطلاع دیں۔ اور آئندہ جو دوست جائداد یا آمدنی وقف کریں۔ وہ بھی مندرجہ ذیل کوائف پر مشتمل اپنی درخواست بھجوایا کریں۔

(۱) نام معہ ولدیت و قومیت (۲) مکمل پتہ معہ عہدہ وغیرہ

(۳) تفصیل جائیداد غیر منقولہ معہ مالیت بحالات موجودہ اور جائے وقوع

(۴) غیر منقولہ جائیداد پر اگر کوئی سابقہ بار ہو تو اس کی تشریح

(۵) جائیداد خود پیدا کردہ ہے یا جدی (۶) واحد ملکیت ہے یا مشترکہ

(۷) تفصیل جائیداد منقولہ معہ مالیت (۸) تنخواہ یا الاؤنس جو وقف کیا جاوے وہ کتنا ہے۔

(۹) تاریخ وقف۔

انچارج تحریک جدید قادیان

رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ بابت ماہ مئی ۱۹۴۴ء

از مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ

افریقن مبلغ کا کام

گزشتہ رپورٹوں میں اس بات کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ کہ معلم امری عبیدی کو بطور مبلغ اکتوبر ۱۹۴۳ء سے رکھا گیا ہے اور نہ صرف یہ کہ وہ مذہبی تعلیم اور تبلیغی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ بلکہ ساتھ کے ساتھ سلسلہ کی مفید خدمات بھی انجام دے رہے ہیں۔ ماہ مئی میں انہوں نے جو کام کیا۔ اسکی مختصر رپورٹ حسب ذیل ہے احمدیت یا حقیقی اسلام کا سواحیلی ترجمہ ان کے سپرد ہے۔ اور انہوں نے اس عرصہ میں مزید ۴۳ صفحات کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کیا۔ قرآن مجید کے سواحیلی ترجمہ کی نظر ثانی کرتے ہوئے ۴۰ صفحات دیکھے۔ ایک انڈین احمدی کی لڑکی کو قاعدہ یسرنا القرآن اس عرصہ میں پڑھاتے رہے۔ گورنمنٹ افریقن سکول میں اس ماہ معلم امری صاحب نے چھ لیکچر "عورت کی اسلام میں حیثیت" ملانگہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائف کے سلسلہ میں دیئے۔ اور ان لیکچروں پر سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً سواحیلی و انگریزی خط و کتابت اور مضامین ٹائپ کرتے رہے۔ ایک سپارے کا ترجمہ خاکسار سے پڑھا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی لائف مصنفہ صوفی مطیع الرحمٰن صاحب۔ اسلام کی جرح عیسائیت پر۔ مسیح اور مسیحیت Modern عنصر کتب کا علاوہ اخبارات سلسلہ کے باقاعدہ مطالعہ کیا۔

حضرت امیر المومنین کی تحریک کا اثر

اس ملک کے احمدی باشندوں پر علاوہ انڈین احمدیوں کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تحریکات کا اثر ہو رہا ہے۔ میں نے اپنی گزشتہ رپورٹ میں عرض کی تھا۔ کہ مالی قربانی میں علاوہ دیگر قربانیوں کے مشرقی افریقہ کی جماعت ایک نمایاں حصہ لے رہی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر موجب ازدیاد ایمان ہوگا۔ کہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک وقف زندگی جب یہاں پہنچی۔ تو میں نے خطبہ کے مضمون کو سواحیلی زبان میں ترجمہ کرکے معلم امری عبیدی کو سنایا۔ انہوں نے اسی وقت حضرت کے حضور بذریعہ خط اپنی زندگی وقف کرنے کی درخواست لکھی۔ اور مجھے دی کہ میں حضور کی خدمت میں روانہ کر دوں۔ وہ لوگ جو حضور کے خطبات سنتے ہیں۔ اور آپ کی ہی زبان میں آسانی سے پڑھ کر ایک گہرا اثر لیتے ہیں۔ بے شک وہ بھی بابرکت ہیں۔ لیکن ایک افریقن جو حضور کے خطبہ کو حضور کی زبان میں نہیں پڑھتا۔ حضور سے ہزاروں میل دور بیٹھا ہے۔ لیکن جب حضور کے خطبہ کے مضمون کو اپنی زبان میں سنتا ہے۔ تو وہ بھی ایک گہرا اثر قبول کرکے حضرت کے حضور یہ درخواست کرنے پر تل جاتا ہے۔ کہ جس طرح حضور مجھے ارشاد فرما دینگے۔ میں اس کے مطابق کام کرونگا۔ اور سلسلہ کی خدمت کو اپنے لئے ایک اعزاز خیال کرونگا۔ مجھے اس بات سے بہت ہی خوشی ہوئی۔ اور اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا۔ کہ اس نے اپنے فضل سے اس ملک کے سیاہ فام باشندوں میں بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریکات کی قبولیت پیدا کرکے آپ کے برگزیدہ ہونے کا ثبوت مہیا کیا۔ اور اس وجہ سے مجھے اور بھی خوشی ہوئی ہے۔ کہ غیر ممالک میں سے یہ پہلا نوجوان ہے۔ جس نے حضرت کی موجودہ تحریک وقف پر اپنے آپ کو پیش کیا۔ اللہ تعالےٰ اسے قبول فرمائے اور خدمت سلسلہ کی توفیق دے۔ آمین

دیہات میں تبلیغ

اس ماہ خاکسار نے مندرجہ ذیل دیہات کا دورہ کرکے ان میں سلسلہ کی تبلیغ کی۔ اور سواحیلی و عربی کے اشتہارات عربوں اور افریقن میں تقسیم کرکے پیغام حق پہنچایا۔

(۱) Hlanguru کے چیف اور چار دیگر آدمیوں سے ملکر اس گاؤں کے حالات معلوم کئے۔ اور سکول کھولنے کے متعلق ان سے مشورہ کیا۔ اور ان سے معلوم ہوا۔ کہ اس علاقہ میں مسلمان لڑکوں کی کافی تعداد مل سکے گی۔ اگر سکول کھولنے کا انتظام کیا جائے۔ سواحیلی اشتہارات وغیرہ دیکر اگلے گاؤں Mabama پہنچا۔ یہاں عرب دوکاندار معقول تعداد میں رہتے ہیں اور انڈین دوکاندار بھی۔ گاؤں میں داخل ہونے سے قبل ایک بوڑھے عرب سے ملے۔ اس کا اپنا باغ ہے۔ وہاں تین عرب اور بھی تھے۔ انہیں نداء المنادی عربی اشتہار دیا۔ اور مسیح موعود کی آمد کی خبر دی۔ بوڑھے عرب کو لیکر گاؤں میں پہنچے۔ اور ایک عرب کی دوکان پر پہنچکر گفتگو شروع کی۔ دوران گفتگو میں ۱۵ کے قریب افریقن لوگ بھی جمع ہوگئے اور وفات مسیح پر گفتگو شروع ہوگئی۔ آیت وما قتلوہ عرب نے پیش کی۔ میں نے اس آیت کو پڑھ کر ایک ایک لفظ کا ترجمہ کرکے عرب سے دریافت کیا۔ کہ درست ہے۔ کہنے لگا درست ہے۔ پھر افریقن لوگوں سے دریافت کیا۔ کہ کہیں اس میں سماء کا لفظ یا "حیّ" کا لفظ ہے۔ سب نے کہا نہیں اس پر عرب صاحب تفسیروں کو پیش کرنے لگے۔ اور مزید گفتگو اس سلسلہ میں ہوتی رہی بوڑھے عرب نے کہا کہ شیخ مبارک احمد جو کچھ کہتا ہے وہ درست ہے۔ اس پر چند افریقن دوستوں نے سوالات شروع کئے۔ اور انہیں جوابات دیئے گئے۔ اور قرآن کی آیات سے بتلایا گیا۔ کہ مسیح ابن مریم فوت ہو چکے ہیں۔ اور امامکم منکم کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد صاحب اس زمانہ کے مسیح موعود ہیں۔ اس گاؤں کے انڈین دوکانداروں کو بھی ملا۔ انہیں تبلیغ کی گئی۔ یہاں سے تیسرے گاؤں [illegible]۔ یہاں بھی عربوں کی دوکانیں ہیں۔ اور ملحقہ دوکانوں اور مکانات کے عرب اور افریقن بھی جمع ہوگئے۔ الغرض دو مختلف مجلسوں میں احمدیت و اسلام کی تبلیغ کی گئی۔ اور زمانہ کے حالات پیش کرکے نبی وقت کو ماننے کی تلقین کی۔ یہاں پر تیس آدمیوں کو تبلیغ کی گئی۔ اور ۲۷ میل کا سفر طے کرکے شام کو واپس ٹبورا آ گیا۔

تبلیغی ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد معززین سے ملاقاتیں کی گئیں۔ اور مختلف اقوام کے لوگوں کو سلسلہ کی تبلیغ کی جاتی رہی زیر تبلیغ افراد میں سے ایک عیسائی نوجوان ہے۔ جو رومن کیتھولک ہے۔ اور ان کے تبلیغی سکول میں سات سال تک تعلیم حاصل کرتا رہا ہے۔ اس نوجوان سے پہلے تو عیسائی اعتقادات کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ کچھ عرصہ بعد اسے اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی گئی۔ اور دعا کی بھی ساتھ ہی تحریک کی گئی۔ چنانچہ اس نوجوان نے بتایا۔ کہ وہ سونے سے قبل "فلاسفی" کا مطالعہ کرتا ہے۔ اور پھر دعا کرکے سو جاتا ہے۔ اس دوران میں اس نے متعدد مرتبہ جونہی غنودگی طاری ہوئی ایک عجیب نظارہ دیکھا۔ کہ ایک بزرگ جنہوں نے لمبا کوٹ پہنا ہوا ہوتا ہے۔ اور سر پر عمامہ اور خاکسار کے لباس کے ساتھ ملتا جلتا لباس ہے۔ اس کے کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ نوجوان موصوف نے بتایا۔ کہ جونہی وہ بزرگ داخل ہوتا ہے۔ یہ احترام کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور اسے کرسی بیٹھنے کے لئے پیش کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ فرماتا ہے۔ کہ میں تمہیں اسلام قبول کرنے کے لئے مجبور نہیں کرتا۔ لیکن یہ ضرور کہتا ہوں۔ کہ تم اور زیادہ سوچو۔ اور غور کرو۔ یہ نظارہ متعدد مرتبہ نوجوان نے دیکھا ہے۔ اس پر ہم نے اسے "تحفہ ویلز" اس غرض کے لئے دیا۔ کہ وہ مطالعہ بھی کرے۔ اور ساتھ ان فوٹوؤں کو دیکھ کر خود ہی بتائے کہ کس بزرگ کو وہ خواب میں دیکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فوٹو کو دیکھ کر وہ فوراً پکار اٹھا۔ کہ یہ وہ صورت ہے جو اسے دکھائی جاتی ہے۔ "تحفہ ویلز" پڑھ کر اس نوجوان پر اچھا اثر ہوا ہے۔ ہدایت دینا اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے۔

اس عرصہ میں دو غیر احمدی تعلیم یافتہ نوجوانوں میں ہمارے بھائی امری عبیدی صاحب نے وفات مسیح۔ ختم نبوت اور صداقت مسیح موعود کے مسائل پر نہایت عمدہ اور کامیاب گفتگو کی۔ دو گھنٹے کے قریب یہ گفتگو ہوتی رہی۔ اس گفتگو کے نتیجہ میں ایک نے "احمدیت یا حقیقی اسلام" کا مطالعہ شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ پہلے بالکل اسے اس طرف توجہ ہی نہ ہوتی تھی۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اس نوجوان کو بھی ہدایت دے۔ آمین

سیرت پیشوایان مذاہب کے کامیاب جلسے

(۱) مرکز کی مقررہ تاریخ پر ٹبورا میں سیرت پیشوایانِ مذاہب کا جلسہ امسال نہایت کامیابی سے منایا گیا شروع ماہ سے ہی خاکسار نے ایک پروگرام کے مطابق شہر کے لوگوں تعلیم یافتہ نوجوانوں کو تیار کرنا شروع کر رکھا تھا۔ اور لیکچراروں کو کتب ومواد بھی مہیا کیا گیا۔ شہر کے باہر اونسل سیوارٹس کلب ہال میں بصدارت سردار اجاگر سنگھ صاحب آف میڈیکل ڈیپارٹمنٹ جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی سب سے اول سردار صاحب موصوف نے لیکچراروں کو یاددہانی کرائی کہ وہ اپنے اپنے مذاہب کے بزرگوں کی لائف کو بیان کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ کسی دوسرے بزرگ کی لائف پر نکتہ چینی نہ ہو۔ بعد ازاں ہیڈ ماسٹر انڈین پبلک سکول Mr. A. K. Visamia نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ دنیا میں خدا کی واحدانیت اور اخوّت انسانی کے اصولوں کو اختیار کرنے سے امن قائم ہو سکتا ہے اور جلسے اس غرض کیلئے بہترین ذریعہ ہیں۔ Mr. Trivdi آف انڈین سکول نے حضرت رامچندر کی زندگی کے حالات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ بہترین بیٹے اور بہترین حاکم تھے ان کے بعد Dr. Ghanekar نے حضرت کرشن جی کی زندگی کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ فرض کو ادا کرنے کیلئے خواہ کسی قسم کے حالات بھی اختیار کرنا پڑیں اختیار کئے جائیں اور فرض کو ادا کیا جائے۔ یہ تقریر چونکہ انگریزی میں تھی اسلئے Mr. Vias آف اسماعیلیہ سکول نے گجراتی زبان میں صاحب صدر کے ارشاد پر اس کا ترجمہ کیا۔ ان کے بعد Mr. Indolal Vias جو اسماعیلیہ سکول کے ہیڈ ماسٹر ہیں۔ اور حال ہی میں انڈیا سے آئے ہیں انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زندگی پر انگریزی میں نہایت ہی عمدہ اور برجستہ تقریر کی۔ انہیں محترم صوفی مطیع الرحمن صاحب کی تصنیف Life of Mohd اور بعض دیگر رسائل قبل ازیں مطالعہ کیلئے دئے گئے تھے۔ اپنی تقریر میں انہوں نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑے وقت اور خطرناک حالات میں جو عظیم الشان انقلاب عرب میں پیدا کیا وہ بتاتا ہے کہ آپکی ہستی بڑی عظیم الشان تھی۔ اس سلسلہ میں مقرر نے بیان کیا۔ کہ سب سے بڑی چیز جس نے ان دول پر اثر کیا وہ یہ کہ آپ دشمنوں سے حسن سلوک کرتے تھے۔ اور یہ سلوک آپ کی تلوار تھی۔ جو اسلام کو پھیلانے میں کام آئی۔ وہ لوگ غلطی خوردہ ہیں۔ جو سمجھتے ہیں کہ اسلام کسی دنیاوی طاقت یا لوہے کے ہتھیار کے استعمال سے پھیلا۔ یہ تقریر چونکہ انگریزی زبان میں تھی۔ صاحب صدر نے خاکسار کو ارشاد فرمایا کہ میں اردو خوان طبقہ کے لئے اسکا ترجمہ کر دوں۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے اس تقریر کا ترجمہ بھی ایسی عمدگی سے کرنے کی توفیق دی کہ سامعین یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ میرے ترجمہ نے Mr. Indolal کی تقریر کو دوبالا کر دیا ہے۔ اور اسطرح آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاک لائف کے بیان کرنے کا موقعہ مل گیا۔ ان کی تقریر کے بعد خاکسار نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی لائف پر تقریر کرتے ہوئے آپ کی زندگی کے ابتدائی حالات مختصر طور پر بیان کئے اور پھر بتایا۔ کہ آپ نے اس وقت جبکہ دنیا مادہ پرستی میں مشغول تھی خدا تعالیٰ کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا۔ اور آپ نے زندہ خدا کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اب بھی اسی طرح کلام کرتا ہے جس طرح کہ پہلے زمانوں میں کلام کیا کرتا تھا۔ اور زندہ خدا پر ایمان ہی ایک ایسا حربہ ہے جس سے بدی اور گناہ کا فقدان ہو سکتا ہے۔ خاکسار کی تقریر کے بعد سردار اجاگر سنگھ صاحب نے حضرت گورو نانک دیوجی کی زندگی کے حالات اور آپ کا مشن بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آپ سچ بولنے کے متعلق بہت ہی تاکید کیا کرتے تھے۔ اور جو برکت سچ سے حاصل ہوتی ہے وہ دائمی ہوتی ہے۔ آخر میں صاحب صدر نے اس قسم کے بابرکت جلسوں کو سراہا اور کہا کہ امید ہے کہ ہر سال بڑھ چڑھ کر یہ جلسے منائے جائیں گے۔ اور ہمارا شکریہ ادا کیا۔ کہ ہم ایسے عمدہ جلسوں کا انتظام کر کے پبلک کیلئے ایک اعلیٰ غذا مہیا کر دیتے ہیں۔

ٹانگہ میں جلسہ

امسال ٹانگہ میں بھی باوجود مخالفت کے انڈین لائبریری کے ہال میں یہ جلسہ بفضل خدا بڑی کامیابی سے منایا گیا۔ اور Standerd اخبار کے نامہ نگار نے اس جلسہ کی رپورٹ بھیجتے ہوئے احمدیہ جماعت کی ان مساعی جمیلہ کو سراہا۔ تلاوت قرآن مجید سے یہ کارروائی شروع ہوئی جو ہمارے معزز بھائی قاری محمد یٰسین صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضرت مسیح کی زندگی کے حالات Rev. D. Marley نے بیان کئے۔ اور حضرت گورو نانک کی زندگی کے حالات پر سردار شمشیر سنگھ صاحب نے روشنی ڈالی۔ حضرت رامچندر جی کی زندگی کو مسٹر ایم۔ آر۔ شاہ وائس پریذیڈنٹ ہندو منڈل نے بڑی عمدگی سے بیان کیا۔ اور Mr. R. J. Vyes نے حضرت کرشن کے حالات بیان کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ حالات زندگی برادرم مختار احمد صاحب ایاز نے بیان کئے۔ ایاز صاحب بفضل خدا ایک مستعد کارکن ہیں اور انہیں سلسلہ کی تحریک کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ایسا جنون ہے جو قابل رشک ہے تبلیغی مساعی میں بھی وہ ہمیشہ میرے ساتھ تعاون کرنے میں تیار رہتے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ ٹانگہ کا جلسہ دراصل انکی ہی مساعی کا نتیجہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائیں۔

تعلیم و تربیت

(۱) برادرم معلم امری عبیدی کے ذمہ ہے کہ وہ ہفتہ میں دو بار گورنمنٹ سکول میں جا کر مذہبی تعلیم دیں اور وہ اپنے فرض کو ادا کرتے رہے ہیں۔ تاہم اس عرصہ میں دو مرتبہ خاکسار کو بھی جانا پڑا۔ اور انہیں عربی میں دستخط کرنا سکھائے گئے۔ سورہ الحمد کا ترجمہ سکھایا گیا۔ مزید برآں "اسلام بذریعہ تلوار نہیں پھیلا" کے مضمون پر تقریر بھی کی گئی۔

(۲) مقامی جماعت کی تربیت کیلئے درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ بعد نماز مغرب اس عرصہ میں چودہ درس قرآن مجید کے دئے گئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ملفوظات، سواحیلی میں ترجمہ کر کے سنائے جاتے رہے حضرت اقدس کی تقریر جلسہ لاہور کی بھی احباب کو سنائی گئی۔ اور فلاسفی کے تین درس دئے۔

(۳) خطبات جمعہ کے ذریعہ بھی احباب کی تعلیم و تربیت کی جاتی رہی۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ"۔ فارغ اوقات کو ذکر میں گذارنے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات زندگی اور استعینوا بالصبر والصلوٰۃ کے مضامین پر خطبات پڑھے گئے۔ اور آیت واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ کے ماتحت ہر سوموار کو روزہ رکھنے اور خاص طور پر سلسلہ کی ترقی کے واسطے دعاؤں کی تحریک کی گئی۔ علی الخصوص حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت و عافیت۔ احمدیہ مسجد ٹبورا کے بابرکت افتتاح اور غلبہ احمدیت کیلئے دعائیں کرنے کے لئے توجہ دلائی۔ الحمد للہ کہ اس تحریک پر از نقیں احمدی مرد و عورتیں اور انڈین احمدی باقاعدہ ہر سوموار کو روزہ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں روحانیت کے میدان میں ترقی بخشے۔ آمین

ریلوے مسافروں کیلئے انتباہ

سامان بھیجنے کیلئے پیش کرنے سے پہلے تمام پرانے لیبل اتار لیجئے۔ اور ان پر نئے لیبل چسپاں کیجئے۔ جن پر نام ایڈریس اور منزل مقصود جلی الفاظ میں لکھا ہو اسی طرح لکھا ہوا ایک لیبل ہر گٹھڑ کے اندر رکھ دیجئے۔ اس سے آپ کا سراغ ملنے میں آسانی ہوگی۔ ان باتوں کے متعلق عدم توجہی تاخیر کا موجب ہوگی۔ بلکہ ممکن ہے کہ سامان گم ہو جائے۔

آپ کو متنبہ کر دیا گیا ہے
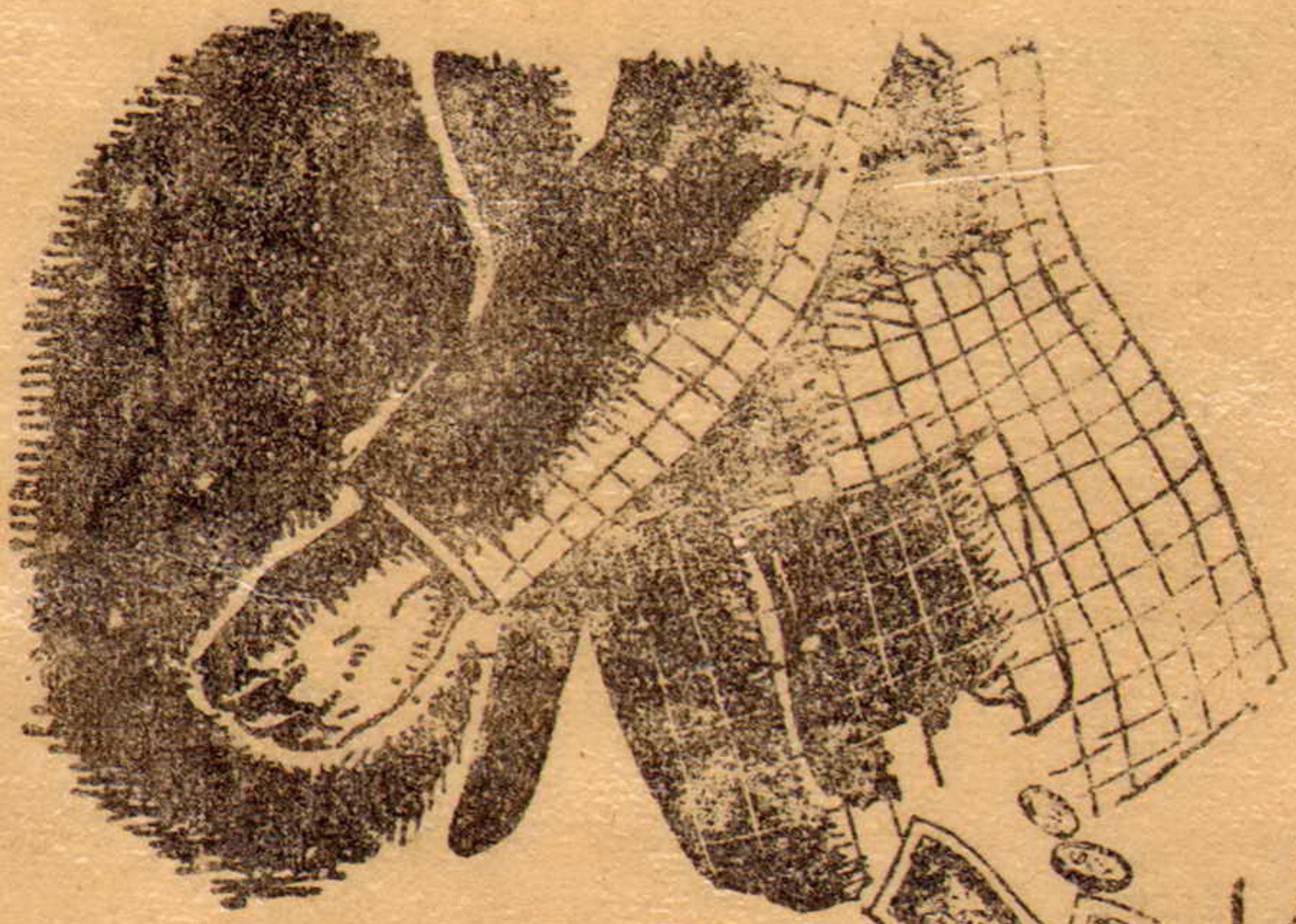
آپ ایسا نہیں ہونے دیں گے

مگر جب کبھی آپ بے ضرورت خریداری کریں ہوتا ایسا ہی ہے۔ بیشتر چیزوں کی قیمتیں بے تحاشا بڑھی ہوئی ہیں۔ اور جب کبھی آپ فضول خرچی کرتے ہیں تو دراصل روپیہ پھینکتے ہیں۔ جب تک خرید نا ہی نہ پڑے کچھ مت خریدیئے۔ جنگ کے زمانے کی قیمتیں آپ کے روپے کا اچھا بدل نہیں دلاتیں۔

جواہرات، زمین، عمارت اور دوسری خام یا صنعتی اشیاء خرید کر آپ اپنے روپے کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ ان کی قیمتیں گھٹتی بڑھتی رہتی ہیں اور یقین رکھئے کہ اب قیمتیں چڑھ نہیں رہیں بلکہ رفتہ رفتہ اترنے کو ہیں۔

ذیل کی مدوں میں روپیہ لگانا محفوظ بھی ہے اور فائدہ مند بھی۔

★ بیمہ پالیسی۔

★ امداد باہمی کی انجمنیں۔

★ بینک کا سیونگ کھاتہ۔

★ ڈاک خانہ کا سیونگ بینک۔

★ سرکاری قرضے اور

★ نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ۔

محفوظ طریقے سے روپیہ لگانے میں ممکن ہے منافع نسبتاً کم ملے مگر سرمایہ کو کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ اور جنگ کے زمانے میں یہی بات قابل لحاظ ہے

روپیہ بچائیے

اور سمجھداری سے لگائیے

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

AAA 1112

نفع مند کام

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسا روپیہ جائیداد کی کفالت پر دیا جائیگا جو ہر طرح سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ اور نفع لائے گا

ناظر بیت المال

فاستبقوا الخیرات

(۱) محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عطاء محمد صاحب ہیڈ کلرک دفتر بہشتی مقبرہ نے اپنی وصیت ۱/۱۰ حصہ کی بجائے ۱/۳ حصہ (۲) مبارکہ بیگم صاحبہ بنت مولوی عطاء محمد صاحب مذکور نے اپنی وصیت ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۳ حصہ (۳) عطیہ بیگم صاحبہ بنت مولوی عطاء محمد صاحب مذکور نے اپنی وصیت ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۳ حصہ (۴) ناصرہ بیگم صاحبہ بنت مولوی عطاء محمد صاحب

آموں کے باغات لگا کر فائدہ اٹھائیں

پنجاب کے کئی اضلاع آم کی اعلیٰ اقسام پیدا کرنے کے لئے خاص صلاحیت رکھتے ہیں۔ مثلاً ایک طرف انبالہ۔ لدھیانہ جالندھر۔ ہوشیارپور۔ گورداسپور۔ امرتسر اور لاہور اور دوسری طرف ملتان اور مظفر گڑھ وغیرہ۔ مگر افسوس ہے کہ ابھی تک مالکان اراضی نے اس اعلیٰ صنعت کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ حالانکہ یہ ایسی صنعت ہے کہ صحت کی ترقی اور حصول نفع ہر دو کے لئے یکساں مفید ہے اور اس صنعت سے وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو زیادہ رقبہ کے مالک نہیں کیونکہ آموں کی کاشت جات کے علاوہ دستول یا در مکانات کے احاطوں میں بھی ہو سکتی ہے۔ ہمارے فارم میں جسے خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی نمائشوں میں اول انعام مل چکا ہے۔ آموں کی اکثر بہترین اقسام موجود ہیں۔ جن سے منتخب پودے تیار کئے جاتے ہیں۔ اور قیمت بھی واجبی رکھی گئی ہے۔ خواہشمند اصحاب خود تشریف لا کر یا خط کے ذریعہ آرڈر دیکر فائدہ اٹھائیں۔ عام طور پر لنگڑا۔ دوسہری۔ خاص الخاص۔ گلاب جامن۔ کرشن بھوگ۔ سردلی۔ الفانسو۔ ثمر بہشت۔ فجری اور دو فصلا اقسام کے پودے تیار رہتے ہیں۔ تمام خط و کتابت مینیجر کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ آرڈر میں اپنی جگہ اور ریلوے سٹیشن کا پتہ مفصل لکھنا چاہیئے۔ اور قیمت پیشگی آنی چاہیئے

المشتہر

مینیجر احمدیہ فروٹ فارم قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۸ اگست - فرانس میں اتحادی فوجیں پیرس کو جانے والی سڑک کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی ہیں - اور اب پیرس سے ۱۲۵ میل کے فاصلہ پر ہیں - جرمن کسی جگہ بھی اپنی جگہیں قائم نہیں کر سکے - بریسٹ میں اتحادی اب ایک ایسی جگہ پر پہنچ چکے ہیں جو جرمن آبدوزوں کے بہت بڑے اڈے لوریاں سے نومیل دور ہے شمال میں ساماٹو کی بندرگاہ کا بچاؤ کرنے والی جرمن فوجوں کے لئے خطرہ پیدا ہو رہا ہے - کل زور کا جوابی حملہ کر کے جرمنوں نے موتاں واپس لے لیا تھا مگر اتحادی طیاروں نے ایسی زور کی بمباری کی کہ جرمن ٹھیک ٹھہر نہ سکے - اور جرمنوں کو پیچھے ہٹنا پڑا - دوسری برطانوی فوج نے دریائے اوں کے مشرقی کنارے پر مورچہ قائم کر لیا ہے -

بوڈاپسٹ ۸ اگست - ہنگرین ریڈیو کا بیان ہے کہ ہنگری کے تین وزراء نے استعفیٰ دے دیا ہے - ان میں سے ایک پہلے وزیر اعظم تھا -

لنڈن ۸ اگست - اتحادی فوج نے فلورنس کے اندر اور باہر دریائے آرنو کو پار کر لیا ہے - آٹھویں فوج نے دریا کے جنوبی کنارے پر مورچے قائم کر لئے ہیں -

واشنگٹن ۸ اگست - جاپانی ریڈیو کا بیان ہے کہ اتحادی طیاروں نے فلپائن میں دو اڈوں پر بمباری کی - گوام میں ایک نہایت ہی تنگ علاقہ میں دشمن کو دھکیل دیا گیا ہے

کانڈی ۸ اگست - آسام برما کی سرحد پر ٹاموپر قبضہ کے بعد اتحادی فوج اب آگے بڑھ رہی ہے -

جنیوا ۸ اگست - معلوم ہوا ہے کہ جرمنوں نے وشی میں مقیم فرانسیسی گورنمنٹ کو لکھا ہے کہ وہ وشی کو چھوڑ کر کسی دوسرے مقام کو چلی جائے

لنڈن ۸ اگست - جرمن ریڈیو نے پچھلے چند دنوں میں برطانیہ کے نام ایک اعلان براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا "ہمارا پہلا خفیہ ہتھیار کرشمہ حیرت تھا - ہمارا دوسرا خفیہ ہتھیار تمہارے دل ہلا دے گا" برطانیہ کے وزیر دفاع داخلہ اور وزیر اعظم نے اہل برطانیہ کو انتباہ کیا ہے کہ جرمنی کے پاس مزید خوفناک ہتھیار ہیں - جنہیں وہ لنڈن کے حملہ میں استعمال کریگا - جن لوگوں کو لنڈن میں اہم کام نہیں ہیں انہیں ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ لنڈن چھوڑ کر چلے جائیں

حیدر آباد دکن ۸ اگست - حال ہی میں حیدر آباد کے مذہبی رہنماؤں نے ایک جلسہ عام منعقد کر کے فیصلہ کیا تھا کہ ریاست نے حضور نظام کے سایہ عاطفت میں جو عظیم الشان ترقی کی ہے اس کے پیش نظر انہیں آصف جاہ کا خطاب دیا جائے - حضور نظام نے اس جذبہ کی تعریف کی مگر فرمایا کہ یہ خطاب خاندان آصفیہ کے بانی ہی کو زیب دیتا ہے -

کلکتہ ۸ اگست - نواب ڈھاکہ نے جو بنگال کے وزیر بھی رہ چکے ہیں مسلم لیگ میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے اور ممبری کے لئے درخواست دی ہے

کلکتہ ۸ اگست - ہفتہ کی رات کو ۲ بجکر ۵۳ منٹ پر مغرب کی جانب سے آسمان ایک روشنی کی لکیر سے جو بڑے بڑے علاقوں میں دیکھی گئی چمک اٹھا - شمال مغرب کی طرف سے آتی ہوئی روشنی کی یہ لکیر گہرے نیلے رنگ کی تھی -

پٹھان کوٹ ۸ اگست - گزشتہ ہفتے سجانپور اور پٹھان کوٹ میں احرار کی دو کانفرنسیں منعقد ہوئیں - ان میں مولوی مظہر علی نے مسلم لیگ والوں کو چیلنج دیا کہ وہ دو ماہ کے اندر اپنا رویہ درست کریں - ورنہ احرار جوابی کارروائی کریں گے -

لاہور ۸ اگست - نارتھ ویسٹرن ریلوے اکاؤنٹس برانچ کے تقریباً ۶۱۸ عارضی کلرکوں نے دس روز سے ہڑتال کر رکھی ہے - ریلوے حکام کی طرف سے ہر ایک ہڑتالی کے گھر کے پتہ پر اس مضمون کے نوٹس بھیجے جا رہے ہیں - کہ وہ اپنے آپ کو ملازمت سے ڈسچارج سمجھے قانون کے مطابق چوبیس گھنٹے کا نوٹس دینے کی بجائے انہیں ایک ایک دن کی تنخواہ ادا کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔

کراچی ۸ اگست - امسال کراچی میں غیر معمولی بارش ہوئی ہے - حتیٰ کہ ۱۸۶۸ء تک کے تمام ریکارڈ مات ہو گئے - تب سے اب تک کبھی بھی سارے سال میں ۲۳ ۲۶ انچ سے زیادہ بارش نہیں ہوئی تھی - مگر اس بار مینہ ان ۲۳ د ۶۰ انچ تک پہنچ چکی ہے -

لاہور ۸ اگست - پنجاب گورنمنٹ کے ایک غیر معمولی گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ ضلع راولپنڈی میں ہیضہ کی وبا پھوٹ نکلنے کی وجہ سے گورنمنٹ نے وبائی روک تھام کے لئے ڈپٹی کمشنر کو خاص اختیارات دیئے ہیں -

لنڈن ۸ اگست - موتاں کے پاس بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے - اتوار کی رات کو یہاں جرمنوں نے ایسے زور کا جوابی حملہ کیا تھا کہ جب سے فرانس میں لڑائی شروع ہوئی ہے - دشمن نے ایسے زور کا حملہ کبھی نہیں کیا اس نے چند میل لمبے مورچے پر چار بکتر بند ڈویژن جمع کر دیئے اور شیر بورگ سے برٹینی جانے والے رسد کے راستوں کو کاٹنے کی کوشش کی اور اورانش میں گھس آنے کے لئے بڑا زور لگایا - اس وقت موتاں پر ہمارا ہی قبضہ ہے - کل اس لڑائی میں ۸۱ جرمن ٹینک برباد کر دیئے گئے - اور ۵۳ کو نقصان پہنچا

لنڈن ۸ اگست - اٹلی میں سارے مورچے پر گشتی سرگرمیاں جاری رہیں اور توپیں گولے برساتی رہیں -

کانڈی ۸ اگست - شمالی برما میں برطانوی فوج نے نام پڑ انگ کے گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے اور اس سے آگے بڑھ گئی ہے -

لنڈن ۸ اگست - ایک جاپانی ایجنسی کا بیان ہے کہ امریکن ہوابازوں نے پہلی بار فلپائن گروپ کے آخری جزیرہ منڈاناؤ پر بڑے زور کا حملہ کیا - اور اتحادی جہازوں نے داواک کو جانے والے تمام بڑے بڑے راستے کاٹ دیئے

لنڈن ۸ اگست - معلوم ہوا ہے - کہ جاپان کی واحد سیاسی پارٹی کے اجلاس میں بعض محکموں کے بڑے بڑے افسروں اور نائب افسروں نے اپنے استعفے پیش کر دیئے -

دہلی ۸ اگست معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے اخبارات کے لئے نیوز پرنٹ کے اصل کوٹا میں ۵۰ فیصدی اضافہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے -

لنڈن ۸ اگست وارسا کے بازاروں میں جو خفیہ فوجیں جرمنوں کے خلاف لڑ رہی ہیں ان کی تعداد ۲۵ ہزار کے قریب بیان کی جاتی ہے

روم ۸ اگست - شہر فلورنس کے مشرقی حصے میں فیسی اسٹوں اور انٹی فیسی اسٹوں میں خانہ جنگی شروع ہو گئی ہے -

لنڈن ۸ اگست - فرانس میں جو جرمن سپاہی لڑ رہے ہیں - ان میں اس اتوار کو اتحادی ہوائی جہازوں نے ۴ لاکھ اشتہار گرائے - جس میں انہیں یہ اطلاع دی گئی تھی کہ مشرقی پرشیا پر روس نے حملہ کر دیا ہے -

شملہ ۸ اگست - ڈیرہ غازی خان میں خوفناک سیلاب کی وجہ سے غیر معمولی نقصان ہوا ضلع کی بڑی نہر ٹوٹ گئی ہے - سینکڑوں اشخاص خانماں برباد ہو گئے ہیں -

لنڈن ۸ اگست - آنریبل سر فیروز خان نون رکن برطانوی جنگی کابینہ لنڈن سے عازم ہندوستان ہو گئے -

وصیت نمبر ۲۷۳

حکیم بیگم بی بی بیوہ ملک نور الدین صاحب کنجاہ ضلع گجرات عمرہ ۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد صرف ایک مکان ہے جس کی قیمت -/۲۲۰۰ روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی - اور سابقہ وصیت ۲۷۳ منسوخ کرتی ہوں جو پہلی تھی دکھنے کہ اس میں کچھ غلطی ہو گئی تھی العبد نشان انگوٹھا بیگم بی بی بیوہ ملک نور الدین گواہ شد - ملک حسن محمد محلہ مسجد مبارک بقلم خود گواہ شد - ملک عبد الرحیم ولد ملک نور الدین صاحب ... دار الفضل قادیان بقلم خود فرزند موصیہ